یعنی اللہ تعالی کی طرف سے انسان کو دنیا میں عدل و
قسط پر مبنی نظام قائم کرنے کیلئے بھیجا گیا ہے، اور ہر
انسان کو اپنی بساط و قدرت کے بقدر اس میں مشغول
ہونا چاہیئے۔ آنحضرت ﷺ کی پوری مدنی زندگی
اس پر شاہد عدل ہے۔

انفرادی اصلاح وتزکیہ کی اہمیت پر خصوصی توجہ دی جائے۔یعنی حضور اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اندر اعمال کا شوق کیسے پیدا کیا، عبادات کا ماحول کیا تھا؟ حضور اکرم ﷺ کا ذوق عبادت اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے گھروں کا ماحول وغیرہ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے تقویٰ اور للّٰہیت کے واقعات اہمیت کے ساتھ بیان ہوں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت خصوصیت کے ساتھ دلوں میں پیدا کی جائے۔ اس کیلئے وہ تمام واقعات؛ جن سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے آپس کی محبت، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اُن سے خصوصی تعلق اور دین میں صحابہ رضی اللہ عنہم کی اہمیت اجاگر ہوتی ہو، اہتمام سے سنائے جائیں۔

○ دعوتِ دین کیلئے قربانی

سیرت کے ذریعے دعوتِ دین کیلئے قربانی دینے کا جذبہ پیدا کیا جائے۔ یعنی ہر شخص کو دین کا درد محسوس کرتے ہوئے دین کا پیغام لے کر معاشرے کے تمام طبقات میں جانے اور اُن کو دین پر لانے کی کوشش کیلئے اپنا جان، مال اور وقت لگانے کی ترغیب دی جائے۔

○ جذبہ جہاد کی بیداری

جذبہ جہاد کو بیدار کرنے کیلئے غزوات کو غیر معمولی جوش و خروش سے پڑھایا جائے۔ اس کیلئے میدان جنگ کے نقشوں سے مدد لی جائے اور اُس موقع پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے جوش و ولولے اور قربانیوں کو پوری روح سے بیان کیا جائے۔

○ اسلامی تہذیب وتمدن

سیرت کے ذریعے اسلامی تہذیب وتمدن کی جداگانہ حیثیت اور امتیازی شناخت کی اہمیت باور کرائی جائے۔ یعنی کسی بھی فضا اور ماحول میں مغلوبانہ حیثیت کو قبول کرنے اور ہر چیز کو اسلامی قرار دینے کی کوشش کے بجائے اسلامی تہذیب وثقافت پر اعتماد پیدا کیا جائے۔

○ دینی غیرت وحمیت

یعنی سیرت نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ذریعے دینی غیرت وحمیت کو اجاگر کیا جائے۔ دین کے معاملے میں بزدلی، مصلحت کوشی اور مرعوبیت کے بجائے غیرت کا جذبہ پیدا کیا جائے۔ صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کے بہت سارے واقعات اس حوالے سے بہت موثر ہیں۔

○ سیرتِ نبوی ﷺ درسِ انقلاب

یعنی اس کے ذریعے لوگوں کو انقلابی ذہنیت دی جائے۔ لوگوں کیلئے ان کے سوشل سٹیٹس، چلتی پھرتی رواں زندگی، گھٹی میں پڑی ہوئی پرانی عادات اور "کمفرٹ زون" سے باہر نکلنے کی بھرپور دعوت ہو اور واقعاتِ سیرت سے اس کی مثالیں دی جائیں۔

طریقہ

○ رجال سازی بذریعہ سیرتِ نبوی ﷺ

سیرت نبویؐ رجال سازی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ لہٰذا اِس کے ہر ایک درس سے اُس کا درست نتیجہ اخذ کیا جائے اور صحیح معنوں میں سامعین تک پہنچایا جائے۔ کیونکہ موقع بموقع افراد سازی کے نکات بکھرے ہوتے ہیں۔

بُنیادی مقصد

- اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کی عظمت
- احکامات الٰہیہ کی تعظیم
- نبی کریم ﷺ سے غیر معمولی محبت و عقیدت
- آپؐ کے لائے ہوئے دین پر زندگی قربان کر دینے کا جذبہ پیدا کرنا
- دین کی جامعیت کی تعلیم

سیرت النبی ﷺ پڑھانے کا مقصد اور اہداف

البرہان